رمضان ہمراہِ قرآن

تیس دن، تیس درس

تفسیرِ نور کی بنیاد پر

حجۃ الاسلام والمسلمین محسن قرائتی

www.ketab.ir

مترجم: سید عقیل حیدر زیدی

قرائتی ، محسن ، ۱۳۲۴ -   Keraeti,Muhsin

رمضان با قرآن - سی روز ، سی درس . اردو.
رمضان ہمراہِ قرآن تیس دن، تیس درس تفسیرِ نور کی بنیاد پر / محسن قرائتی/مترجم:سید عقیل حیدر زیدی / مدیریت زائرین غیر ایرانی، ۱۳۹۵.
۲۲۶ ص.   ISBN : 978-600-06-0072-3

کتاب حاضر ترجمه برگزیده‌ای از "تفسیر نور" تالیف محسن قرائتی است.
تفاسیر شیعه - قرن ۱۴. - رمضان - جنبه‌های قرآنی.
بنیاد پژوهشهای اسلامی   Islamic Research foundation
BP ۹۸/۴ق   ۲۹۷۱۹۷
کتابخانه ملی جمهوری اسلامی   ۴۲۱۳۶۷۴

رمضان ہمراہِ قرآن تیس دن، تیس درس

مؤلف: حجۃ الاسلام والمسلمین محسن قرائتی

مترجم: سید عقیل حیدر زیدی

طبع اول: ۱۳۹۵ / ۲۰۱۶

تعداد: ۵۰۰۰ جلد

مطبع: موسسہ طبع ونشر آستان قدس رضوی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

دروس کی فہرست

مقدّمہ مؤلف ۵

پیشگفتار ۷

رمضان ۱۱

روزہ ۱۸

قرآن میں تدبّر ۲۴

قرآنِ کریم کی خصوصیات ۳۰

دعا ۳۸

نماز کی اہمیت ۴۷

امر بالمعروف ونہی عن المنکر ۵۲

سورہ حمد کی تفسیر ۵۹

نمازِ شب ۶۷

فراموش شدہ دو واجب ۷۱

ماں باپ ۷۹

شکر اور سپاسگذاری ۸۷

الٰہی کارندے ۹۴

اسلام میں مقدّسات ۹۸

ہجرت ۱۰۶

www.ketab.ir

سورۂ قدر کی تفسیر ۱۱۳
مقدّرات ۱۲۲
اہل بیت علیہم السلام ۱۲۸
اہل بیت علیہم السلام کی مودّت ۱۳۴
امامت اور ولایت ۱۴۱
امام زمانہ علیہ السلام ۱۴۸
شفاعت ۱۵۲
گناہ اور معصیت ۱۵۸
توبہ ۱۶۶
قیامت ۱۷۲
انفاق ۱۷۹
مسجد ۱۸۷
اجتماعی آداب ۱۹۴
خاندان ۲۰۲
کامیاب لوگوں کی عید ۲۰۸

www.ketab.ir

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

مقدمہ مؤلف

قارئینِ گرامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہِ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ ق (سال ۲۰۱۵ء) کے بابرکت موقع پر ہمارے دوستوں کو یہ خیال آیا کہ ماہِ رمضان المبارک کے قرآنی مقابلوں کے لیے پُر مطلب، سلیس وروان، مختصر ومفید، تمام افراد کے لیے قابلِ استفادہ اور ماہِ رمضان کے ساتھ مناسبت رکھنے والا ایک کتابچہ، تفسیر نور سے استخراج کریں اور معمولی تبدیلی کے ساتھ علم دوست حضرات کے اختیار میں قرار دیں۔

قرآنی وتفسیری کلمات اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی روایات کے عمدہ نکات پر مشتمل یہ تیس (۳۰) دروس کا کتابچہ، ماہِ رمضان المبارک کے تیس دنوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ یہ انتخاب، تدوین وتنظیم اور تلخیص، قرآنِ کریم اور روایات معصومین علیہم السلام سے مانوس کرنے اور آپ قارئینِ محترم کا وقت بچانے کے رستے میں مؤثر اقدام ہوگا۔

ہم خداوند متعال سے ماہِ رمضان المبارک اور دوسرے مہینوں میں آپ کے لیے

www.ketab.ir

اخلاص، خیر و برکت اور عبادتوں و سعی جمیلہ کے طلبگار ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ یہ تحریر اور (ناچیز) کاوش موردِ عنایت قرار پائے گی اور آپ سب سے بھی التماسِ دعا چاہتے ہیں۔

محسن قرائتی

www.ketab.ir

پیشگفتار

عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ الْهَرَوِيِّ عَنِ الرِّضَا علیه السلام قَالَ:
"رَحِمَ اللّٰهُ عَبْداً أَحْيَا أَمْرَنَا" قُلْتُ: كَيْفَ يُحْيِي أَمْرَكُمْ؟
قَالَ: "يَتَعَلَّمُ عُلُومَنَا وَ يُعَلِّمُهَا النَّاسَ فَإِنَّ النَّاسَ لَوْ عَلِمُوا
مَحَاسِنَ كَلَامِنَا لَاتَّبَعُونَا".

(عیون اخبار الرضا علیہ السلام، ج ۱، ص ۳۰۷)

جناب عبد السلام بن صالح ہروی (اباصلتؒ) روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت امام رضا علیہ السلام کے محضرِ مبارک میں تھا تب حضرت نے ارشاد فرمایا:

"خداوند عالم اس شخص پر رحم فرمائے جو ہمارے امر (مکتب اہل بیتؑ اور تشیّع) کو زندہ کرتا ہے"۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا: (مولاؑ) آپؑ کا امر کس طرح زندہ ہوتا ہے؟ امامؑ نے فرمایا: "ہمارے علوم و معارف کو سیکھے اور دوسرے لوگوں کو سکھائے؛ کیونکہ اگر لوگ ہمارے کلام کی خوبصورتی کو جان لیں تو ضرور ہماری پیروی کریں گے۔"

خداوند بزرگ و برتر کے ہم انسانوں پر الطاف میں سے ایک لطف یہ ہے کہ اُس نے ہمارے درمیان ائمہ معصومین علیہم السلام کو قرار دیا ہے تاکہ ان معصوم ہستیوںؑ کی زندگی کا

www.ketab.ir

مطالعہ کرنے کے ساتھ ہم معنوی و الٰہی زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھیں اور اُن کی مفید فرمائشات پر عمل کر کے ابدی سعادت کا سامان کر سکیں۔

سرزمین مشہد مقدس بہشت کا وہ ٹکڑا ہے جس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند اور آسمان امامت و ولایت کے آٹھویں درخشاں ستارے کو اپنے دامن میں جگہ دی ہے اور ہر سال ایران اسلامی اور دنیا بھر سے لاکھوں عقیدت مند زائرین اس ملکوتی بارگاہ کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں تا کہ اپنے تشنہ لب نفوس کو معارف اہل بیت علیہم السلام کے زُلال و خالص چشمے سے سیراب کریں۔

اس بارگاہِ منورہ کے خدمتگزاروں کے مجموعے "آستان قدس رضوی" کا ہر ایک فرد کسی نہ کسی طرح حضرت امام رضا علیہ السلام کے زائرین گرامی کی خدمت میں مشغول ہے تا کہ وہ اطمینانِ خاطر اور آسودگی کے ساتھ زیارت کے فریضے کو انجام دے سکیں اور اس آسمانی و نورانی بارگاہ سے مکمل طور پر بہرہ مند ہو سکیں۔ اسی سلسلے میں "آستان قدس رضوی کی مدیریت زائرین غیر ایرانی" نے بھی ہمیشہ کوشش کی ہے کہ مختلف انداز سے اہل بیت علیہم السلام اور بالخصوص حضرت امام رضا علیہ السلام کی راہ و روش اور سیرت و زندگی کو اس مکتب کے دوستوں اور چاہنے والوں کے لیے پیش کرے۔

اس مدیریت زائرین غیر ایرانی کے تمام اقدامات، انقلابِ اسلامی کے رہبر فرزانہ حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای (مدّظلہ العالی) کی فرمائشات کو تحقّق بخشنے، آستان قدس رضوی کے محترم متولی حضرت آیت اللہ عباس واعظ طبسی (مدّظلہ العالی) کے اوامر کو بجالانے، آستان قدس رضوی کے بیس سالہ نصب العین کی سند کو تطبیق دینے اور غیر ایرانی زائرین کی بصیرت افزائی اور معنوی رُشد وارتقاء کی ضرورتوں کے پیشِ نظر اسلامی فرہنگ و ثقافت اور تمدن کو فروغ دینے کی غرض سے کیے گئے ہیں۔

www.ketab.ir

حضرت امام رضا علیہ السلام کے غیر ایرانی زائرین کی خدمت رسانی کے سلسلے میں اس ادارے کی بین الاقوامی سطح پر کی جانے والی کوششوں کے کچھ نمونے درج ذیل ہیں: مخصوص ثقافتی پروگراموں کا انعقاد، حلقہ ہائے معرفت، تخصصی اجلاس، علمی سیمینارز، تعلیمی کلاسز اور ورکشاپس، علمی و ثقافتی مقابلہ جات، شب ہائے شعر، مشرف بہ اسلام ہونے کے مراسم، مہارت دینے اور ہم فکری کے جلسات، خطوط کے جوابات، دنیا بھر کے گوشے گوشے میں کتابوں اور ثقافتی پروڈکٹس کی ترسیل، شرعی اور اعتقادی سوالات کی جوابدہی، انٹرنیٹ کے ذریعے معنوی ٹاک پر بحث و مذاکرہ اور خالص اسلامی معارف کا دنیا کی مختلف رائج اور زندہ زبانوں میں تالیف و ترجمہ کر کے شائع کرنا۔

عصر حاضر میں اسلام کی آواز دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ رہی ہے تاکہ دور دراز کے درماندہ اور اپنی اصل کو فراموش کرنے والے انسانوں کو بھی اُن کی حقیقت کی طرف پلٹائے اور اسلام طلبی و حق کے متلاشی دلوں کا بہتر اور انسان ساز معارف کی طرف رجحان، سارے جہان میں بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ امید ہے کہ عصر حاضر میں اس کتاب کا مطالعہ حق جویان کے لیے مفید واقع ہوگا اور اہل بیت عصمت و طہارت علیہم السلام کے زائرین اور چاہنے والوں کی معرفت بڑھانے میں مؤثر اقدام قرار پائے گا اور پروردگار عالم کی رضایت حاصل کرے گا۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ علی مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَ مَتِّعْنی بِهُدًی صالِحٍ لا اَسْتَبْدِلُ بِهِ وَ طَرِیقَةِ حَقٍّ لا اَزیغُ عَنْها وَنِیَّةِ رُشْدٍ لا اَشُكُّ فیها وَ عَمِّرْنی ما کانَ عُمْری بِذْلَةً فی طاعَتِكَ"

(صحیفہ سجادیہ کی پہلی دعا سے ماخوذ)

پروردگارا! محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام بھیج اور مجھے ہدایت

www.ketab.ir